



# भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف انڈیا

असाधारण

EXTRAORDINARY

غیر معمولی

भाग XVII

PART XVII

XVII ص

अनुभाग I

SECTION I

I سکشن

प्राधिकार से प्रकाशित  
PUBLISHED BY AUTHORITY

اھारी سے شائع کیا گیا

सं. II	नई दिल्ली	शुक्र	5, जुलाई 2013	10 आषाढ़,	1935 (शक)	खंड III
No. II	New Delhi	Friday	5, July 2013	10 Ashadha,	1935 (Saka)	Vol. III
نمبر II	نئی دہلی	جم	5 جولائی 2013	10 آشادھ،	1935 (شک)	جلد III

विधि और न्याय मंत्रालय  
(विधायी विभाग)

नई दिल्ली, 20, अप्रैल, 2013, चैत्र 30, 1935 (शक)

“कौमी तफरीशी एजेंसी एकट, 2008”, “अदवियात (कंट्रोल) एकट 1950”, “गैर मुनज्जम कामगरान समाजी तहफ़मूज एकट, 2008”, “बच्चा व्याह मुमानेझ़ एकट 2006”, “कौमी अकलीती तालीमी इदारा कमीशन एकट, 2004”, “मरकज़ी तालीमी इदारे (वाखिले में तहफ़मूज़) एकट, 2006”, “शदीद आफ़त इन्टरज़ीमी एकट, 2005”, “ग्राम न्यायालय एकट, 2008”, “सरकारी किफालत एकट, 2006” का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ (केन्द्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) के अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा।

MINISTRY OF LAW AND JUSTIC  
(LEGISLATIVE DEPARTMENT)

New Delhi, 20th Aril, 2013, Chaitra 30, 1935 (Saka)

The translation in Urdu of the following Acts, namely:- "The National Investigation Agency Act, 2008", "The Drugs (Control) Act, 1950", "The Unorganised Workers' Social Security Act, 2008", "The Prohibition of Child Marriage Act, 2006", "The National Commission for Minority Educational Institutions Act, 2004", "The Central Educational Institutions (Reservation in Admission) Act, 2006", "The Disaster Management Act, 2005", "The Gram Nyayalayas Act, 2008", "The Government Securities Act, 2006" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in Urdu under clause (a) of section 2 of the Authoritative Texts (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف  
(حکمہ وضع قانون)

مندرجہ ذیل ایکٹس بعنوان: ”توپی تفتیشی اجنسی ایکٹ، 2008“، ”اویات (کنٹرول) ایکٹ 1950“، ”غیر منظم کام گران سماجی تحفظ ایکٹ، 2008“، ”بچہ بیاہ ممانعت ایکٹ، 2006“، ”کوئی اقلیتی تعلیمی ادارہ کیش ایکٹ، 2004“، ”مرکزی تعلیمی ادارے (داخل میں تحفظ) ایکٹ، 2006“، ”شدید آفت انتظامی ایکٹ، 2005“، ”گرام نیا یالیہ ایکٹ، 2008“، ”سرکاری کفالت ایکٹ، 2006“، ”کاروڑ تحریر صدر جمہوری کی اھारी سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مستند تن (مرکزی قوانین) ایکٹ 1973 کی دفعہ 2 کے نقرہ (الف) کے تحت اس کا اردو میں مستند تن سمجھا جائے گا۔

P.K. Malhotra

Secretary to the Government of India.

تیت: پانچ روپے

## قومی اقلیتی تعلیمی ادارہ کمیشن ایکٹ، 2004

### (ایکٹ نمبر 2 بابت 2005)

(6 جنوری 2005)

ایکٹ، تاکہ اقلیتی تعلیمی اداروں کے لیے قومی کمیشن تشکیل دیا جائے اور اس سے منسلک یا اس کے ضمنی امور کی توضیح کی جائے۔  
پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے پچھوئیں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے:-

#### باب ا

##### ابتدائیہ

مختصر نام، وسعت اور نفاذ - 1-(1) اس ایکٹ کو قومی اقلیتی تعلیمی ادارہ کمیشن ایکٹ، 2004 کہا جائے گا۔  
(2) یہ مساوائے ریاست جموں و کشمیر کے سارے بھارت سے متعلق ہوگا۔  
(3) یہ 11 فروری، 2004 سے نافذ ہونا متصور ہوگا۔

تعريفات - 2- اس ایکٹ میں بجز اس کے کہیاں عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو۔

(الف) کسی کالج کی نسبت "الحق" میں اس کے قواعدی تفاوتوں کے ساتھ کسی جامعہ کے ذریعے ایسے کالج کا تسلیم کیا جانا،  
اس کے ساتھ ایسے کالج کا اتحاد اور مراعات کے لیے ایسے کالج کا داخلہ شامل ہے؛  
(الف الف) "مزول حکومت" سے مراد ہے،

(ا) کسی تعلیم شدہ تعلیمی ادارے کی نسبت پارلیمنٹ کے کسی ایکٹ کے تحت مطالعے کے پروگراموں کے انعقاد کے لیے مرکزی حکومت، اور

(ii) کسی دیگر تسلیم شدہ تعلیمی ادارے کی نسبت کسی ریاستی ایکٹ کے تحت مطالعے کے پروگراموں کے انعقاد کے لیے کوئی ایسی ریاستی حکومت جس کے اختیار سماحت میں ایسا ادارہ وقوع پذیر ہے:

(ب) ”کالج“ سے کسی اقلیتی طبقے میں سے کسی شخص یا اشخاص کی جماعت کے ذریعے قائم کیا گیا یا مرتب کیا گیا کالج یا مدرسی ادارہ مراد ہے;

(ج) ”کمیشن“ سے دفعہ 3 کے تحت تشکیل دیا گیا قومی اقلیتی تعلیمی ادارہ کمیشن مراد ہے;

(ج الف) ”مجاز حاکم“ سے اقلیتوں کے ذریعے اپنی پسند کے کسی تعلیمی ادارے کے قیام کے لیے ناعتراف سنده عطا کرنے کے لیے موزوں حکومت کے ذریعے مقررہ حاکم مراد ہے;

(د) ”ڈگری“ سے سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے مرکزی حکومت کی ماقبل منظوری سے ایسی ڈگری مراد ہے جس کی صراحة یونیورسٹی گرانتس کمیشن کے ذریعے اس سلسلے میں کی جاسکے;

(الف) ”اقلیتوں کے تعلیمی حقوق“ سے اپنی پسند کے تعلیمی اداروں کے قیام اور انصرام کے لیے اقلیتوں کے حقوق مراد ہیں;

(ه) ”رکن“ سے کمیشن کا رکن مراد ہے اور اس میں چیرپرنس شامل ہے;

(و) ”اقلیت“ سے اس ایکٹ کی غرض کے لیے، مرکزی حکومت کے ذریعے اس جمیعت سے مشتہر کیا گیا کوئی طبقہ مراد ہے؛

(ز) ”اقلیتی تعلیمی ادارہ“ سے اقلیتوں میں سے کسی شخص یا اشخاص کی جماعت کے ذریعے قائم کیا گیا یا مرتب دیا گیا کوئی کالج یا ادارہ (مساوائے کسی جامعہ کے) مراد ہے؛

(ح) ”مقررہ“ سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقررہ مراد ہے؛

(ط) ”ابلیست“ سے کسی جامعہ کے ذریعے عطا کی گئی کوئی ڈگری یا کوئی دیگر ابہیت مراد ہے؛

(ئی) حذف۔

(ک) ”مکتبی تعلیم“ کا کل بھارت مکتبی تعلیمی کنسٹلینک ایکٹ، 1987 کی دفعہ 2 کے فقرہ (ز) میں اس کو تفویض کیا گیا یا معنی ہے:

(ل) ”جامعہ“ سے کوئی جامعہ مراد ہے جس کی تعریف یونیورسٹی گرانتس کمیشن ایکٹ، 1956 کی دفعہ 2 کے فقرہ (و) میں کی گئی اور اس میں ایسا ادارہ شامل ہے جو اس ایکٹ کی دفعہ 3 کے تحت کوئی ہونے والا جامعہ متصور ہو یا کوئی ادارہ جس کو پارلیمنٹ کے ایکٹ کے ذریعے ڈگریاں تفویض کرنے یا دینے کا خصوصی اختیار ہو۔

باب ۱۱

## قومی اقلیتی تعلیمی ادارہ کمیشن

قومی اقلیتی تعلیمی ادارہ کمیشن کی تشکیل۔ | ۱-(۱) مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے، ایک جماعت تشکیل دے گی جسے قومی اقلیتی تعلیمی ادارہ کمیشن کہا جائے گا تاکہ وہ اس ایکٹ کے تحت اسے تفویض کیے گئے اختیارات کا استعمال کرے اور اسے سونپنے گئے کارہائے مخصوصی انجام دے۔

(۲) کمیشن ایک چیئر پرنس اور مرکزی حکومت کے ذریعہ نامزد کیے جانے والے دوارکان پر مشتمل ہوگا۔ بحیثیت چیئر پرنس یادگیر کن، تقرری کے لیے اہلیتیں | ۴-(۱) کوئی شخص بحیثیت چیئر پرنس تقرری کے لیے اہل نہیں ہو گا جب تک کہ وہ —

(الف) اقلیتی طبقے کا کوئی رکن نہ ہو؛ اور

(ب) کسی عدالت عالیہ کا نجح نہ رہا ہو۔

(۲) کوئی شخص بحیثیت رکن تقرری کے لیے اہل نہیں ہو گا جب تک کہ وہ —

(الف) اقلیتی طبقے کا کوئی رکن نہ ہو؛ اور

(ب) امتیاز، اہلیت اور دیانت داری کا مالک نہ ہو۔

چیئر پرنس اور ارکین کی میعاد عہدہ اور شرائط۔ | ۵-(۱) ہر ایک رکن اپنا عہدہ سنبھالنے کی تاریخ سے پانچ سال کی مدت کے لیے عہدے پر رہے گا۔

(۲) کوئی رکن مرکزی حکومت کو موسومہ اپنی دستخطی تحریر کے ذریعہ چیئر پرنس یا رکن جیسی کہ صورت ہو، کے عہدے سے کسی بھی وقت استغفار دے سکے گا۔

(3) مرکزی حکومت، کسی شخص کو رکن کے عہدے سے ہٹا سکے گی اگر وہ شخص —

(الف) بے ارادہ یا الیہ ہو جائے؛

(ب) مجرم ہھرایا گیا ہوا دراسے ایسے جرم کے لیے سزاۓ قیدی گئی ہو، جس میں مرکزی حکومت کی رائے میں اخلاقی گراوٹ شامل ہو؛

(ج) مختوط الحواس ہو جائے اور کسی مجاز عدالت نے اسے ایسا قرار دیا ہو؛

(د) فعل کرنے سے انکار کر دے یا فعل کرنے کے قابل نہ رہے؛

(ه) کمیشن سے عدم حاضری کی رخصت حاصل کیے بغیر کمیشن کے تین متواتر اجلاسوں سے غیر حاضر ہے؛ یا

(و) مرکزی حکومت کی رائے میں، چیئر پرنس یا رکن کی حیثیت کا اس طرح ناجائز استعمال کرے جس سے عہدے پر ایسے شخص کی برقراری سے مفاد عامہ کو نقصان پہنچے:

بشر طیکہ کسی شخص کو اس نظرے کے تحت ہٹایا نہیں جائے گا تا قتیلہ اس امر پر ایسے شخص کو سنے جانے کا موقع دیا گیا ہو۔

(4) ضمن (2) کے تحت یا بصورت دیگر کوئی خالی جگہ نی نامزدگی سے پُر کی جائے گی اور ایسا نامزد کوئی شخص ایسی میعاد کی غیر مقتضی مدت کے لیے عہدے پر فائز رہے گا جس کے لیے اس کا پیش رو عہدے پر فائز رہا ہوتا اگر ایسی اسامی واقع نہیں ہوئی ہوتی۔

(5) چیئر پرنس اور اکین کو قبل ادا مشاہرے اور الاؤنس اور ملازمت کی دیگر قیود و شرائط ایسی ہوں گی جو مقرر کی جائیں۔

کمیشن کے افسران اور دیگر ملازم میں - 6-(1) مرکزی حکومت کمیشن کو ایک سکریٹری اور ایسے دیگر افسران اور ملازم میں مہیا کرے گی جو اس ایکٹ کے تحت کمیشن کے کارہائے منصبی کی موثر انجام دہی کے لیے ضروری ہوں۔

(2) کمیشن کی غرض کے لیے مقرر کیے گئے سکریٹری، افسران اور دیگر ملازم میں کو قبل ادا مشاہرے اور الاؤنس اور انتظامی اخراجات جس میں دفعہ 6 میں محولہ سکریٹری، افسران اور دیگر ملازم میں کو قبل ادا مشاہرے، الاؤنس اور پیشہ شامل ہیں، دفعہ 14 کے ضمن (1) میں محو لگ رانوں میں سے ادا کیے جائیں گے۔

7- چیئر پرنس اور اکین کو قبل ادا مشاہرے اور الاؤنس اور انتظامی اخراجات جس میں دفعہ 6 میں محو لگ رانوں کا کالعدم نہ ہونا۔

8- کمیشن کے کسی فعل یا کارروائی پر فقط اس بنا خالی جگہوں وغیرہ کی وجہ سے کمیشن کی کارروائی کا کالعدم نہ ہونا۔

پر اعتراف نہیں کیا جائے گا یا وہ کالعدم نہ ہو گی کہ کمیشن میں کوئی جگہ خالی تھی یا اس کی تشکیل میں کوئی نقص موجود تھا۔

9- (1) کمیشن اس وقت جب ضروری ہوا درا یسے وقت اور جگہ پر اجلاس کرے گا

جسے چیئر پرنس ٹھیک سمجھے۔

(2) کمیشن اپنا طریقہ کارمنضبط کرے گا۔

(3) کمیشن کے تمام احکام اور فیصلوں کی توثیق سکریٹری یا کمیشن کا ایسا ریگر افسر کرے گا جسے سکریٹری نے اس بارے میں باضابطہ اختیار دیا ہو۔

### باب ۱۱۱

## اقلیتی تعلیمی ادارے کے حقوق

اقلیتی تعلیمی ادارے کے قیام کا حق۔ 10- کوئی شخص جو اقلیتی تعلیمی ادارہ قائم کرنے کا خواہش مند ہو وہ مذکورہ مقضد کی خاطرنا اعتراف سند عطا کرنے کے لیے مجاز حاکم کو عرضی دے سکے گا۔

(2) مجاز حاکم —

(الف) دستاویزات، حلقوی بیانات یا دیگر شہادت، اگر کوئی ہوں، کے ملاحظے پر؛ اور

(ب) عرضی دہنڈہ کو ساعت کا موقعہ دیے جانے کے بعد،

ضمون (1) کے تحت دائر کی گئی ہر درخواست پر ایسی سرعت کے ساتھ جتنی جلد ممکن ہو، اسے منظور کرنے یا رد کرنے، جیسی کہ صورت ہو، کا فیصلہ کرے گا:

بشرطیکہ جب کوئی درخواست رد کی گئی ہو تو مجاز حاکم درخواست دہنڈہ کو مذکورہ کی نسبت مطلع کرے گا۔

(3) جب ضمون (1) کے تحت نا اعتراف سند عطا کیے جانے کے لیے درخواست کے موصول ہونے سے نوے دنوں کی مدت کے اندر۔

(الف) مجاز حاکم ایسی سند عطا نہیں کرتا ہے؛ یا

(ب) جب کوئی درخواست رد کی گئی ہو اور مذکورہ کی نسبت ایسے شخص جس نے ایسی سند عطا کیے جانے کے لیے درخواست دی ہو، کو مطلع نہیں کیا ہے، تو یہ متصور ہو گا کہ مجاز حاکم نے درخواست دہنڈہ کو نا اعتراف سند عطا کی ہے۔

(4) کوئی نافذ العمل کسی قانون کے ذریعے یا اس کے تحت مرتب کیے گئے قواعد اور ضوابط کی مطابقت میں کسی اقلیتی تعلیمی ادارے کے قیام کے آغاز یا چلانے کا حقدار ہو گا۔

شرط۔ اس دفعہ کی اغراض کے لیے۔

(الف) ”درخواست دہنڈہ“ سے مراد ایسا کوئی شخص ہے جو ضمون (1) کے تحت کسی اقلیتی تعلیمی ادارے کے قیام کے لیے کوئی

درخواست دیتا ہے:

(ب) ”نااعتراض سند“ سے مراد ایسی کوئی سند ہے جس میں بیان کیا جائے کہ مجاز حکم کو کسی اقلیتی تعلیمی ادارے کے قیام کے لیے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

الحق حاصل کرنے کا کسی اقلیتی تعلیمی ادارے کا حق - 10-(1) کوئی اقلیتی تعلیمی ادارہ اپنی پسند کے کسی جامعہ سے الحق کے لیے درخواست کر سکے گا اگر ایسا الحق اس ایکٹ کے تابع قابل اجازت ہے جس کے تحت مذکورہ جامعہ قائم کیا گیا ہے۔

(2) کوئی شخص جو اقلیتی تعلیمی ادارے کے ذریعے اس سلسلے میں مجاز ہو، جامعہ کے قانون موضع، آرڈننس، قواعد یا ضوابط کے ذریعے مقررہ طریقہ میں کسی جامعہ سے ضمن (1) کے تحت الحق کے لیے درخواست دائر کر سکے گا: بشرطیکہ ایسے مجاز شخص کو ایسی درخواست کے دائر کرنے کی تاریخ سے ساٹھ دنوں کے منقضی ہونے کے بعد درخواست کی حیثیت جانے کا حق حاصل ہو گا۔

## باب ۱۷

### کمیشن کے کارہائے منصبی اور اختیارات

کمیشن کے کارہائے منصبی - ۱: فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں مندرج کسی امر کے باوجود کمیشن۔

(الف) اقلیتوں کی تعلیم سے متعلق کسی سوال پر جس کی بابت اس کو رجوع کیا جاسکے، مرکزی حکومت یا کسی ریاستی حکومت کو مشورہ دے گا؛

(ب) از خود یا کسی اقلیتی تعلیمی ادارہ یا اس کی جانب سے کسی شخص کے ذریعے اپنی پسند کا اقلیتی تعلیمی ادارہ قائم کرنے اور چلانے کے حق کی محرومی یا خلاف ورزی کے تعلق سے شکایات کی او کسی جامعہ سے متعلق کسی تازعہ کی تحقیقات کرے گا اور اس کی عمل آوری کے لیے موزوں حکومت کو اپنے متاثر کی رپورٹ دے گا؛

(ج) کسی عدالت کی اجازت سے اس عدالت کے سامنے اقلیتوں کے تعلیمی حقوق کی کسی محرومی یا خلاف ورزی سے متعلق کسی کارروائی میں مداخلت کرے گا؛

(د) آئین یا فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے ذریعے یا ان کے تحت اقلیتوں کے تعلیمی حقوق کے تحفظ کے لیے فراہم کیے گئے تحفظات کا جائزہ لے گا اور ان کی موثر عمل آوری کے لیے اقدامات کی سفارش کرے گا؛

(ہ) اقلیتوں کے ذریعے قائم کیے گئے اپنی پسند کے اداروں کی اقليتی حیثیت اور کردار کو فروغ دینے اور محفوظ کرنے کے لیے اقدامات کی صراحت کرے گا؛

(و) اقلیتی تعلیمی ادارے کے طور پر کسی ادارے کی حیثیت سے متعلق تمام سوالات کا فیصلہ کرے گا اور اس حیثیت میں اس کی حیثیت قرار دے گا؛

(ز) اقلیتی تعلیمی اداروں سے متعلق پروگراموں اور اسکیوں کی موثر عمل آوری کے لیے موزوں حکومت کو سفارشات کرے گا؛ اور

(ح) ایسے دیگر کام اور اعمال کرے گا جو کیشن کے تمام مقاصد یا ان میں سے کسی مقصد کے حصول کی خاطر ضروری، منفی یا امدادی ہوں۔

کمیشن کے اختیارات - 12-(1) اگر کسی اقلیتی تعلیمی ادارے اور کسی جامعہ کے درمیان ایسے جامعہ کے ساتھ املاق سے متعلق کوئی تباہ عائد کھڑا ہوتا ہے تو اس پر کمیشن کا فیصلہ جسمی ہو گا۔

(2) کمیشن کو اس ایکٹ کے تحت اپنے کاربائے منصبی انجام دینے کی اغراض کے لیے کسی دعوے کی ساعت کرنے والی دیوانی عدالت کے اور خصوصاً مندرجہ ذیل امور کی نسبت تمام اختیارات حاصل ہوں گے، یعنی:—

(الف) بھارت کے کسی حصے سے کسی شخص کو طلب کرنا اور حاضر کروانا یہ اس کا حلف پر بیان لینا؛

(ب) کسی دستاویز کے برآمد اور پیش کرنے کا حکم دینا؛

(ج) حلف ناموں پر شہادت لینا؛

(د) بھارتی شہادت ایکٹ، 1872 کی دفعات 123 اور 124 کی توضیعات کے تابع کسی دفتر سے سرکاری ریکارڈ یا دستاویز یا کسی ریکارڈ یا دستاویز کی نقل طلب کرنا؛

(ه) گواہان کے بیانات لینے اور دستاویزات کے ملاحظے کے لیے کمیشن جاری کرنا؛ اور

(و) کوئی دیگر امر جو مقرر کیا جائے۔

(3) کمیشن کے رو برو ہر ایک کارروائی مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعات 193 اور 228 کے معنی میں اور دفعہ 196 کی اغراض کے لیے عدالتی کارروائی متصور ہو گی اور کمیشن مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کی دفعہ 195 اور باب XXVI کی اغراض کے لیے دیوانی عدالت متصور ہو گا۔

مجاز حاکم کے احکام کے خلاف اپیل - 12 الف۔ (1) اقلیتی تعلیمی ادارہ قائم کرنے کے لیے مجاز حاکم کے ذریعہ دفعہ 10 کے ضمن (2) کے تحت ناعتراف سند عطا کرنے سے انکار کرنے والے حکم سے ناراض کوئی شخص ایسے حکم کے خلاف کمیشن میں اپیل دائر کر سکے گا۔

(2) ضمن (1) کے تحت اپیل ضمن (1) میں مولہ حکم کی درخواست دہنہ کو اطلاع دیے جانے کی تاریخ سے تمیں دن کے اندر دائرے کی جائے گی:

بشرطیکہ کمیشن تمیں دن کی مذکورہ مدت کے منقضی ہونے کے بعد کسی اپیل کی ساعت کر سکے گا اگر وہ مطمئن ہو کہ اس مدت کے اندر اس کو داخل نہ کرنے کے لیے معقول وجہ تھی۔

(3) کمیشن میں کوئی اپیل ایسی صورت میں کی جائے گی جیسا کہ مقرر کی جائے اور ایسے حکم کی ایک نقل اس کے ساتھ رکھی جائے گی جس کے خلاف اپیل دائرہ کی گئی ہو۔

(4) کمیشن، فریقین کی ساعت کے بعد، جتنی جلد قابل عمل ہو، کوئی حکم صادر کرے گا اور ایسی ہدایات دے گا جو اس کے احکام کو موثر بنانے میں یا عمل کاری کے غلط استعمال کو روکنے یا انصاف کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے ضروری یا قرین مصلحت ہوں۔

(5) ضمن (4) کے تحت کمیشن کے ذریعے صادر کیا گیا کوئی حکم کسی دیوانی عدالت کی کسی ڈگری کے طور پر کمیشن کے ذریعے قابل تعییں ہو گا اور مجموع ضابطہ دیوانی، 1908 کی توضیعات، جہاں تک ہو سکے، لاگو ہوں گی جیسا کہ وہ کسی دیوانی عدالت کی کسی ڈگری کی نسبت لا گو ہوتی ہیں۔

کسی تعلیمی ادارے کی اقلیتی حیثیت پر فیصلہ کرنے کا کمیشن کا اختیار - 12-B (1) قومی اقلیت کمیشن ایکٹ، 1992 میں مندرج توضیعات کو مضرت پہنچائے بغیر، جب کسی تعلیمی ادارے کو اقلیتی حیثیت کی عطا تی کے لیے مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت، جیسی کہ صورت ہو، کے ذریعے قائم کی گئی کوئی اتحارٹی، حیثیت کی عطا تی کے لیے درخواست رد کرتی ہے تو ناراض شخص کمیشن میں اتحارٹی کے لیے حکم کے خلاصہ اپیل کر سکے گا۔

(2) ضمن (1) کے تحت کوئی اپیل، درخواست دہنہ کو موصولہ حکم کی تاریخ سے تمیں دنوں کے اندر دائرہ کی جائے گی: بشرطیکہ کمیشن تمیں دن کی مذکورہ مدت کے منقضی ہونے کے بعد کسی اپیل کی ساعت کر سکے گا اگر وہ مطمئن ہو کہ مذکورہ مدت کے اندر اس کو داخل نہ کرنے کے لیے معقول وجہ تھی۔

(3) کمیشن کو کوئی اپیل ایسے فارم میں، جیسا کہ مقرر کیا جائے اور ایسے حکم کی ایک نقل کے ساتھ کی جائے گی جس کے خلاف اپیل دائرہ کی گئی ہو۔

(4) ضمن (3) کے تحت اپیل کے موصول ہونے پر، کمیشن، اپیل کے فریقین کو ساعت کا معقول موقعہ دینے کے بعد اور ریاستی حکومت کے صلاح و مشورہ سے تعلیمی ادارے کی اقلیتی حیثیت پر فیصلہ کر سکے گا اور ایسی ہدایات دے گا جو وہ مناسب سمجھے، اور ایسی تمام ہدایات کے فریقین پابند ہوں گے۔

ترشیح:- اس دفعہ اور دفعہ 12ج کی اغراض کے لیے "اتھارٹی" سے کوئی اتحارٹی، انسر یا کمیشن مراد ہے جو کسی تعلیمی ادارے

کی اقلیتی حیثیت کی کوئی سند عطا کرنے کی غرض کے لیے فی الوقت نافذ اعلیٰ کسی قانون کے تحت یا موزوں حکومت کے کسی حکم کے تحت قائم ہو۔

رد کرنے کا اختیار - 12 ج - کمیشن کسی اقلیتی تعلیمی ادارے، جس کو کسی اخخارٹی یا کمیشن، جیسی کہ صورت ہو، کے ذریعے اقلیتی حیثیت عطا کی گئی ہو، کو سماعت کا معقول موقعہ دینے کے بعد، مندرجہ ذیل حالات کے تحت ایسی حیثیت کو منسوخ کر سکے گا، یعنی:-

(الف) اگر تعلیمی ادارہ کی تشکیل، مدعی اور مقاصد، جنہوں نے اس کو اقلیتی حیثیت حاصل کرنے کے قابل بنایا ہو، بعد میں ان میں ایسی صورت میں ترمیم کی گئی ہو کہ وہ اب کسی اقلیتی تعلیمی ادارہ کی غرض یا کروارکی عکاسی نہیں کرتے ہیں؛

(ب) اگر، معاشرہ یا تحقیقات کے دوران ریکارڈ کی جانچ پڑتا ہے، یہ پایا گیا ہو کہ اقلیتی تعلیمی ادارہ کسی تدریسی سال کے دوران داخلوں کو متعین کرنے والے قواعد اور مقررات فی صد کے مطابق ادارہ میں اقلیتی طبقے سے تعلق رکھنے والے طلباء داخل کرنے میں ناکام رہا ہے۔

کمیشن کا اقلیتوں کے تعلیمی حقوق کی محرومی سے متعلق امور کی تحقیقات کرنے کا اختیار - 12 د - (1) کمیشن نو اقلیتوں کے تعلیمی حقوق کی محرومی سے متعلق شکایات کی تحقیقات کرنے کا اختیار حاصل ہو گا۔

(2) کمیشن، اس ایکٹ کے تحت کسی شکایت سے متعلق کوئی تحقیقات کرنے کی غرض کے لیے، مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت، جیسی کہ صورت ہو، کی اتفاق رائے سے مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت، جیسی کہ صورت ہو، کے کسی افسر کی خدمات کا استعمال کر سکے گا۔

(3) ضمن (1) کے تحت تحقیقات کی غرض کے لیے، افسر جس کی خدمات استعمال کی گئی ہوں، کمیشن کی بہادیت اور کنش روکے تابع۔

(الف) کسی شخص کو طلب کر سکے گا اور حاضر کرو سکے گا نیز اس کی شہادت لے سکے گا؛

(ب) کسی دستاویز کی برآمدگی اور پیش کرنے کا حکم دے سکے گا؛ اور

(ج) کسی دفتر سے کوئی سرکاری ریکارڈ یا اس کی نقل طلب کر سکے گا۔

(4) افسر جس کی خدمات ضمن (2) کے تحت استعمال کی گئی ہیں ایسے کسی امر کی تحقیقات کرے گا جو اس کو کمیشن کے ذریعے سونپا جائے اور ایسی مدت کے اندر اس کو رپورٹ پیش کرے گا جیسا کہ اس سلسلے میں کمیشن کے ذریعے صراحت کی جائے۔

(5) کمیشن بیان کردہ حقائق کی اصلاحیت اور نتیجہ، اگر کوئی ہو، جو ضمن (4) کے تحت اس کو پیش کردہ رپورٹ میں بتائی گئی ہوں، سے متعلق اپنے آپ کو مطمئن کرے گا اور کمیشن اس غرض کے لیے ایسی مزید تحقیقات کر سکے گا جو وہ مناسب خیال کرے۔

کمیشن کا اطلاع وغیرہ طلب کرنے کا اختیار - 12 ھ - (1) کمیشن، اقلیتوں کے تعلیمی حقوق کی خلاف ورزی یا

محرومی کی شکایات کی تحقیقات کرتے وقت مرکزی حکومت یا کسی ریاستی حکومت یا اس کے ماتحت کسی دیگر اتحاری یا تنظیم سے ایسے وقت کے اندر، جیسا کہ اس کے ذریعے صراحة کی جائے، اطلاع یار پورٹ طلب کرے گا:

بشر طیکہ، —

(الف) اگر کمیشن کے ذریعے مقررہ وقت کے اندر اطلاع یار پورٹ موصول نہیں ہوتی ہو تو یہ شکایت کی تحقیقات کرنا شروع کر سکے گا؛

(ب) اگر، اطلاع یار پورٹ کے موصول ہونے پر، کمیشن مطمئن ہو کہ کوئی بھی مزید تحقیقات مطلوب نہیں ہیں یا متعلقہ حکومت یا کسی دیگر اتحاری کے ذریعے مطلوبہ کارروائی شروع کردی گئی ہے یا کی گئی ہے، تو وہ شکایت کے عمل کو جاری نہیں رکھ سکے گا اور شکایت کنندہ کو حبہ مطلع کرے گا۔

(2) جب تحقیقات سے کسی سرکاری ملازم کے ذریعے اقیتوں کے تعیینی حقوق کی خلاف ورزی یا محرومی ثابت ہو تو کمیشن متعلقہ شخص یا شخص کے خلاف تادبی کارروائیاں یا ایسی دیگر کارروائی شروع کرنے کی سفارش کر سکے گا جیسا کہ مناسب سمجھے۔

(3) کمیشن تحقیقاتی رپورٹ، پہلوں اپنی سفارشات، کی ایک نقل متعلقہ حکومت یا اتحاری کو بھیجے گا اور متعلقہ حکومت یا حاکم ایک ماہ یا ایسے مزید وقت کے اندر، جیسا کہ کمیشن اجازت دے، کمیشن کو رپورٹ پر اپنی آراء ارسال کرے گا جس میں اس پر کی گئی یا تجویز کی جانے والی کارروائی شامل ہے۔

(4) کمیشن اپنی تحقیقاتی رپورٹ اور کمیشن کی سفارشات پر متعلقہ حکومت یا اتحاری کے ذریعے کی گئی یا تجویز کی جانے والی کارروائیاں کی شائع کرے گا۔

اختیار سماحت کی ممانعت - 12 - کوئی بھی عدالت (مساوی سپریم کورٹ اور دفعات 226 اور 227 کے تحت اختیار سماحت کا استعمال کرنے والی اور کوئی عدالت عالیہ) اس باب کے تحت صادر کیے گئے کسی حکم کی نسبت دعوے، درخواست یا دیگر کارروائیوں کی سماحت نہیں کرے کرگی۔

چیر پرسن کے مالیاتی اور انتظامی اختیارات - 13 - چیر پرسن ایسے مالیاتی اور انتظامی اختیارات استعمال کرے گا جیسا کہ اس دفعہ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے اس کو تفویض کیے جائیں:

بشر طیکہ چیر پرسن کو ایسے مالیاتی اور انتظامی اختیارات، جیسا کہ وہ ٹھیک سمجھے، کمیشن کے ایسے زکن یا سکریٹری یا افسر کو، اس شرط کے تابع تفویض کرنے کا اختیار حاصل ہو گا کہ ایسا کرن یا سکریٹری یا افسر، ایسے تفویض شدہ اختیارات کا استعمال کرتے وقت چیر پرسن کی ہدایت، کنشوں اور نگرانی کے تحت کام کرتا رہے گا۔

## مالیات، حسابات اور آڈٹ

مرکزی حکومت کی گرانٹیں - 14 - (1) مرکزی حکومت اس بارے میں قانون کی رو سے پارلیمنٹ کے باضابطہ تصرف کے بعد گرانٹوں کے طور پر کمیشن کو زینقہ کی ایسی رقم ادا کرے گی جنہیں مرکزی حکومت اس ایکٹ کی اغراض کے لیے استعمال میں لانے کی خاطر ٹھیک سمجھے۔

(2) کمیشن ایسی رقم خرچ کر سکے گا جنہیں وہ اس ایکٹ کے تحت کارہائے منصبی کی انجام دہی کے لیے ٹھیک سمجھے اور ایسی رقم ضمن (1) میں موجہ گرانٹوں میں سے واجب الادا اخراجات کے طور پر متصور ہوں گے۔

حسابات اور آڈٹ - 15 - (1) کمیشن مناسب حسابات اور دیگر متعلقہ ریکارڈر کھے گا اور ایسے فارم پر حسابات کا ایک سالانہ گوشوارہ مرتب کرے گا جو مرکزی حکومت بھارت کے کمپٹر ول اور آڈیٹر جزل کے ساتھ مشورے سے مقرر کرے۔

(2) کمیشن کے حسابات کا آڈٹ کمپٹر ول اور آڈیٹر جزل ایسے وقوفوں سے کرے گا جن کی وہ صراحت کرے اور ایسے آڈٹ کے سلسلے میں کیے گئے اخراجات کمپٹر ول اور آڈیٹر جزل کمیشن سے واجب الادا ہوں گے۔

(3) کمپٹر ول اور آڈیٹر جزل یا اس ایکٹ کے تحت کمیشن کے حسابات کے سلسلے میں اس کے مقررہ کسی شخص کو ایسے آڈٹ کے سلسلے میں وہی حقوق اور مراجعات نیز اختیارات حاصل ہوں گے جو کمپٹر ول اور آڈیٹر جزل کو سرکاری حسابات کے آڈٹ کے سلسلے میں عام طور پر حاصل ہوتے ہیں اور خاص طور پر اسے کھاتوں، حسابات، منسلکہ ووچ اور دیگر دستاویزات اور کاغذات پیش کرنے کا مطالبہ کرنے اور کمیشن کے دفاتر میں سے کسی دفتر کا معائنہ کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

سالانہ رپورٹ - 16 - کمیشن، ہر ایک مالیاتی سال کے لیے ایسے فارم اور ایسے وقت پر جو مقرر کیا جائے اپنی سالانہ

رپورٹ مرتب کرے گا جس میں گزشتہ مالیاتی سال کے دوران اس کی سرگرمیوں کا پورا خلاصہ درج ہوگا اور اس کی ایک نقل مرکزی حکومت بھیج دے گا۔

سالانہ رپورٹ اور آڈٹ رپورٹ پارلیمنٹ کے سامنے رکھی جائیں گی-17- مرکزی حکومت سالانہ رپورٹ دفعہ 11 کے تحت کمیشن کے دیے گئے مشورے پر کی گئی کارروائی کی یادداشت اور کسی ایسے مشورے کی عدم قبولیت کی وجہات، اگر کوئی ہوں، کے ہمراہ نیز آڈٹ رپورٹ بھی، جوں ہی وہ موصول ہوں، پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان کے سامنے رکھوائے گی۔

## باب ۷۱

### متفرق

-18- حذف۔

کمیشن کا چیئر پرسن، ارکین، سکریٹری، ملازمین وغیرہ سرکاری ملازمین ہوں گے-19- کمیشن کا چیئر پرسن، ارکین، سکریٹری، افران اور دیگر ملازمین مجموعہ تحریرات بھارت کی دفعہ 21 کے معنوں میں سرکاری ملازمین متصور ہوں گے۔

مرکزی حکومت کے ذریعے ہدایات-20-(1) اس ایکٹ کے تحت اپنے کارہائے منصی کی انجام دہی میں کمیشن کی، قومی اغراض کے سلسلے میں حکومت عملی کے سوالات پر ایسی ہدایت کے ذریعے رہنمائی کی جائے گی جیسا کہ مرکزی حکومت کے ذریعے اس کو دی جائے۔

(2) اگر مرکزی حکومت اور کمیشن کے درمیان یہ تنازع اٹھ کھڑا ہوتا ہے کہ کوئی سوال قومی اغراض سے متعلق ہے یا نہیں تو مرکزی حکومت کا فیصلہ ہتمی ہوگا۔

نیک نیتی سے کی گئی کارروائی کا تحفظ-21- مرکزی حکومت، کمیشن، چیئر پرسن، ارکین، سکریٹری یا کمیشن کے کسی افریادیگر ملازمین کے خلاف کسی ایسے امر کے لیے جو اس ایکٹ کے تحت نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا کیا جانا مقصود ہو، کوئی دعویٰ، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی دائر نہیں کرے گی۔

ایکٹ ہذا حاوی ہوگا-22- اس ایکٹ کی توضیعات باوجود اس امر کے موثر ہوں گی کہ فی الوقت نافذ اعمال کسی دیگر قانون یا کسی قانون کی رو سے موثر کسی نو شستے میں اس کے نقیض کوئی امر درج ہے۔

گوشوارے یا اطلاع-23- کمیشن اپنی سرگرمیوں کی نسبت مرکزی حکومت کو ایسے گوشوارے یا دیگر اطلاع فراہم کرے گا جیسا کہ مرکزی حکومت کو وقت فتحاً مطلوب ہوں۔

قواعد بنانے کا اختیار - 24 - (1) مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے اس ایکٹ کی توضیعات کی عمل درآمدی کے لیے قواعد بنائے گی۔

(2) خاص طور پر اور متذکرہ اختیارات کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے قواعد کی رو سے حسب ذیل امور یا ان میں سے کسی امر کی نسبت توضیع کی جاسکے گی، یعنی:-

(الف) دفعہ 5 کے ضمن (5) کے تحت چیئر پرسن اور ارکین نیز دفعہ 6 کے ضمن (2) کے تحت سکریٹری، افسران اور دیگر ملازمین کو واجب الادامشا ہرے اور الاؤنس نیز دیگر شرکاء ملازمت;

(الف الف) فارم جن میں دفعہ 12 الف کے ضمن (3) اور دفعہ 12 ب کے ضمن (3) کے تحت اپیل کی جائے گی؛

(ب) دفعہ 13 کے تحت چیئر پرسن کے ذریعے استعمال کیے جانے والے مالیاتی اور انتظامی اختیارات؛

(ج) فارم جس میں دفعہ 15 کے ضمن (1) کے تحت حسابات کا سالانہ گوشوارہ رکھا جائے گا؛

(د) فارم جس میں اور وقت جس پر دفعہ 16 کے تحت سالانہ رپورٹ مرتب کی جائے گی؛

(ه) کوئی دیگر امر جو مقرر کیا جانا ہو یا مقرر کیا جائے۔

(3) اس ایکٹ کے تحت بنایا ہوا ہر ایک قاعدہ، بنائے جانے کے بعد جس قدر جلد ہو سکے تمیں دن کی مجموعی مدت کے لئے پارلیمنٹ کے ہر ایوان میں جب اس کا اجلاس جاری ہو رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا دو یا اسکے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں کے دوران ہو سکتی ہے اور اگر متذکرہ بالا اجلاس یا یکے بعد دیگرے اجلاسوں کے فوری بعد والے اجلاس کے منقضی ہونے سے قبل دونوں ایوان اس قاعدے میں کسی قسم کا رد و بدل کرنے پر اتفاق کریں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ اس قاعدے کو نہ بنانا چاہیے تو اس کے بعد وہ قاعدہ ایسی رد و بدل کی ہوئی صورت میں موثر ہو گا یا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی کہ صورت ہو، تاہم ایسی کوئی ترمیم یا کالعدمی اس قاعدے کے تحت ماقبل کیے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہ پہنچائے گی۔

مشکلات رفع کرنے کا اختیار - 25 - (1) اگر اس ایکٹ کی توضیعات کو موثر بنانے میں کوئی مشکل پیش آئے تو مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں شائع حکم کے ذریعے ایسی توضیعات بنائے گی جو اس ایکٹ کی توضیعات کے نقیض نہ ہوں اور جو ایسی مشکل کو رفع کرنے کے لیے ضروری یا قرین مصلحت دکھائی دیں:

بشرطیکہ اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے دو سال کی مدت منقضی ہونے کے بعد ایسا کوئی حکم صادر نہیں کیا جائے گا۔  
(2) اس دفعہ کے تحت صادر کیا گیا ہر حکم اس کے صادر کیے جانے کے بعد جتنی جلد ممکن ہو سکے پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے سامنے رکھا جائے گا۔

تمثیخ اور استشنا - 26 - (1) قومی اقلیتی تعلیمی ادارہ کمیشن آرڈننس، 2004 ذریعہ ہذا منسخ کیا جاتا ہے۔

(2) ایسی تمثیخ کے باوجود مذکورہ آرڈننس کے تحت کیا گیا کوئی امر یا کی گئی کوئی کارروائی، اس ایکٹ کی مماثل توضیعات کے تحت کیا گیا یا کی گئی کارروائی متصور ہوگی۔